# اِسلامیات (لازمی) 9

یکساں قومی نصاب 2022ء کے مطابق

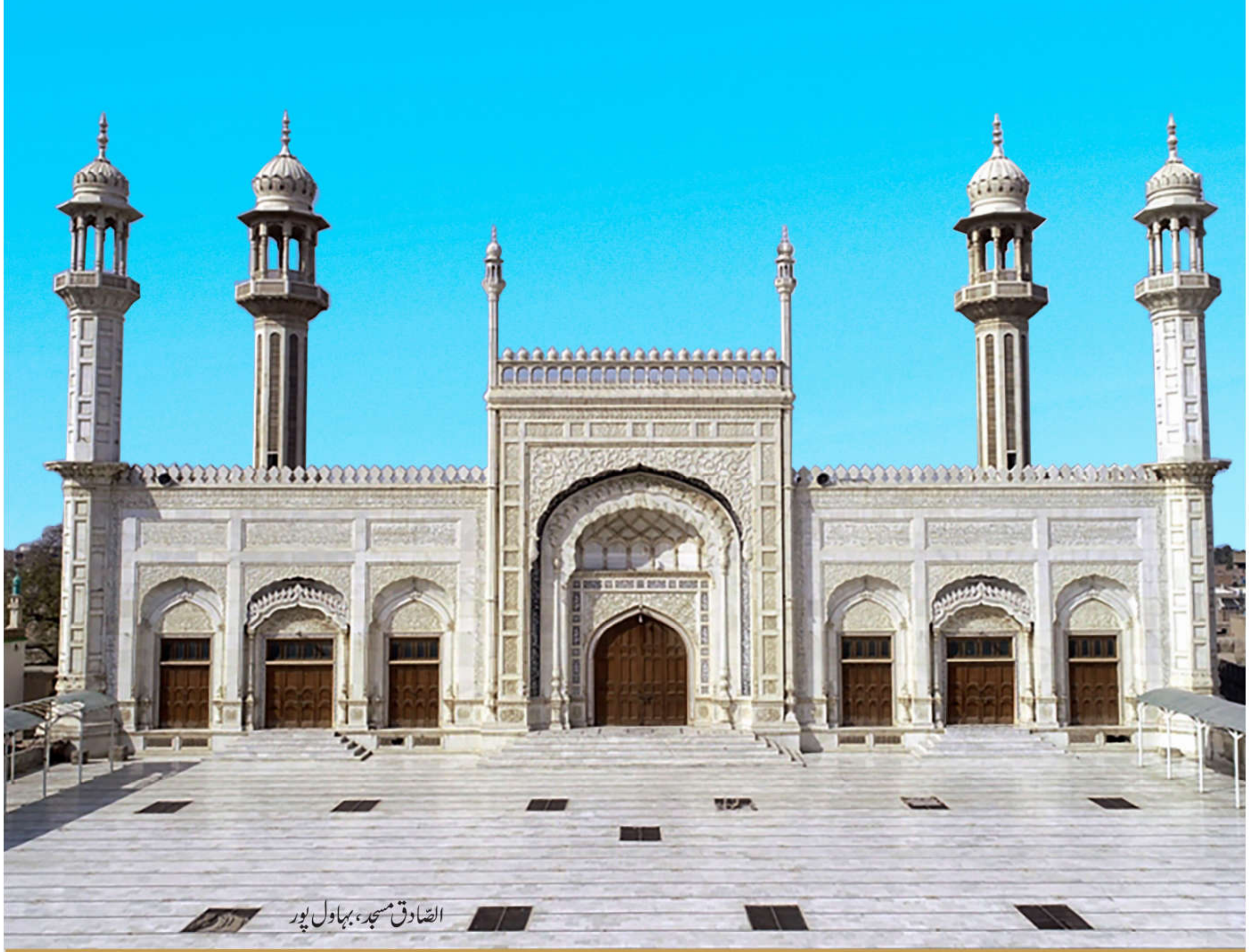

الصادق مسجد، بہاول پور

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

# اِسلامیات

(لازمی)

برائے جماعت نہم

یکساں قومی نصاب 2022ء کے مطابق

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ، لاہور

Web Version of PCTB Textbook

اس کتاب کو پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور نے یکساں قومی نصاب 2022ء کے مطابق Align کیا ہے۔ جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔
اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپرز، گائیڈ بکس، خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

## منظور شدہ

**منظور شدہ :** متحدہ علما بورڈ، پنجاب، لاہور، بمطابق مراسلہ نمبر: ایم یو بی (پی سی ٹی بی / 5 / درسی کتب) 2022 / 36 مورخہ 2022-06-09

تمام مکاتبِ فکر کے علما کرام پر مشتمل، اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان (ITMP) کی مجوزہ کمیٹی کو وزارتِ وفاقی تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت (MoFE&PT)، اسلام آباد نے مورخہ 20 اپریل 2017ء کو بمطابق مراسلہ نمبر III-2015/E/(8)3 نوٹی فائی کیا۔ اس کمیٹی نے ''دی علم فاؤنڈیشن، کراچی'' کے مرتب کردہ قرآن مجید کے ترجمے پر مکمل اتفاق کیا، جسے اس درسی کتاب میں استعمال کیا گیا ہے۔

## ریویو کمیٹی


- علامہ ڈاکٹر راغب حسین نعیمی — چیئرمین پنجاب قرآن بورڈ / مہتمم اعلیٰ جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور
- مفتی شاہد عبید — استاذ الحدیث، جامعہ اشرفیہ، فیروز پور روڈ، لاہور
- ڈاکٹر حافظ حسن مدنی — ایسوسی ایٹ پروفیسر، انسٹیٹیوٹ آف اسلامک سٹڈیز، پنجاب یونیورسٹی، لاہور
- علامہ ڈاکٹر محمد رشید ترابی — ڈائریکٹر، جامعۃ الواعظین، لاہور
- ڈاکٹر حارث مبین — ڈائریکٹر، ڈیپارٹمنٹ آف قرآن و سنہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور
- ڈاکٹر محمد اکرم ورک — پروفیسر آف اسلامک سٹڈیز، گورنمنٹ گریجوایٹ کالج، سٹیلائٹ ٹاؤن، گوجرانوالہ
- ڈاکٹر محمد اویس سرور — صدر شعبہ عربی و علوم اسلامیہ، گورنمنٹ اسلامیہ کالج فار بوائز، لاہور کینٹ
- ڈاکٹر سلطان سکندر — اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ اسلامیہ گریجوایٹ کالج، ریلوے روڈ، لاہور
- ڈاکٹر عبدالغفور — سینئر سکول ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول، مندر روڈ، چنیوٹ
- ڈاکٹر آصف جاوید — گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج فار بوائز، اوکانوالہ بنگلہ، چیچہ وطنی، ساہیوال
- فتح محمد — ایجوکیشن آفیسر، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ، میانوالی
- منظور احمد — سینئر سکول ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول، کوٹ حسین خان، ننکانہ صاحب
- ڈاکٹر فخر الزمان — سینئر ماہر مضمون، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

**ماہر زبان**
- پروفیسر طارق حبیب — شعبہ اُردو، سرگودھا یونیورسٹی، سرگودھا

**نگران طباعت**
- ڈاکٹر فخر الزمان — سینئر ماہر مضمون، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور
- محمد صفدر جاوید — معاون ماہر مضمون، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

ڈائریکٹر (مسوّدات): محترمہ فریدہ صادق — ڈپٹی ڈائریکٹر (گرافکس): سیدہ انجم واصف
کمپوزنگ: عرفان شاہد، محمد اظہر — لے آؤٹ اینڈ ڈیزائننگ: حافظ انعام الحق


Web Version of PCTB Textbook

# فہرست


**باب اوّل: قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ**

- (الف) ترجمہ قرآنِ مجید 1
- (ب) تعارفِ قرآنِ مجید 2
- (ج) حدیثِ نبوی خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ 5
- منتخب احادیثِ مبارکہ 6

**باب دوم: ایمانیات و عبادات**

- (الف) ایمانیات: (۱) عقیدۂ توحید 9
- (۲) عقیدۂ رسالت 14
- (۳) ملائکہ، آسمانی کتب اور آخرت پر ایمان 18
- (ب) عبادات: (۱) نماز 21
- (۲) روزہ 24

**باب سوم: سیرت نبوی خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ**

- (۱) فتح مکہ 27
- (۲) غزوۂ حُنین 30
- (۳) عامُ الوفُود 33
- (۴) حضرت محمد مصطفیٰ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا بچپن اور جوانی 37
- (۵) حضرت محمد مصطفیٰ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا ذوقِ عبادت 41
- (۶) حضرت محمد مصطفیٰ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سخاوت و ایثار 44

**باب چہارم: اَخلاق و آداب**

- (۱) شکر و قناعت 48
- (۲) امانت و دیانت 51
- بُری عادات سے اجتناب: (۱) تکبّر 54
- (۲) حسد 57

**باب پنجم: حسنِ معاملات و معاشرت**

- (1) قَسَم کے احکام و مسائل 60
- (2) گواہی کے احکام و مسائل 63
- (3) حُقُوقُ العِبَاد 66

**باب ششم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیرِ اسلام**

- (۱) حضرت امام زینُ العابدین رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ 69
- (۲) حضرت ابوموسیٰ اشعری رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ 73
- (۳) حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا 77
- (۴) حضرت عَمرو بن اُمیّہ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ 80
- (۵) صحابیات (رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُنَّ) 83
- (۶) صوفیہ کرام (رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِم) 87
- (۷) علما و مفکرین (رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِم) 92

**باب ہفتم: اسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے**

- (1) خود اعتمادی و خود انحصاری 96
- (2) جسمانی و ذہنی صحت اور جسمانی ریاضت 99


Web Version of PCTB Textbook

# باب اوّل: قرآنِ مجید وحدیثِ نبوی (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم)

## (الف) ترجمہ قرآنِ مجید

### حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- مذکورہ سورتوں کا تعارف اور شانِ نزول جان سکیں۔
- مذکورہ سورتوں کا بامحاورہ ترجمہ پڑھ کر سمجھ سکیں۔
- تلاوت قرآنِ مجید کے آداب پر عمل کر سکیں۔
- منتخب سورتوں میں مذکورہ تعلیمات کو سمجھ کر روزمرہ زندگی میں ان پر عمل کر سکیں۔
- سورتوں کے منتخب الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- سورتوں میں موجود تعلیمات کو سمجھ سکیں۔

Web Version of PCTB Textbook

جماعت نہم میں طلبہ ترجمۃ القرآن المجید کے مضمون کے تحت قرآنِ مجید کا درج ذیل نصاب پڑھیں گے:

- سُوْرَةُ مَرْيَمَ سے سُوْرَةُ الْحَجّ
- سُوْرَةُ الْفُرْقَان سے سُوْرَةُ السَّجْدَة
- سُوْرَةُ سَبَا سے سُوْرَةُ ص
- سُوْرَةُ الْاَحْقَاف

ترجمہ قرآنِ مجید کی تعلیم کے لیے الگ سے مضمون اور پیریڈ مختص کیے گئے ہیں اور اس کا امتحان بھی الگ سے ہوگا، جس کے لیے کُل نمبر پچاس مقرر کیے گئے ہیں۔

### سرگرمیاں برائے طلبہ

- نصاب میں موجود سورتوں میں سے کسی ایک پر تحقیقی مضمون لکھیں۔
- نصاب میں موجود سورتوں میں سے کسی ایک سورۃ کے مرکزی مضامین پر مشتمل چارٹ بنائیں۔

### برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو مختلف گروہوں میں تقسیم کر کے ترجمہ قرآنِ مجید میں پڑھی گئی سورتوں کے اہم نکات کی فہرست بنوائیں۔
- ترجمہ قرآنِ مجید کی تعلیم کا سلسلہ پورا سال جاری رکھیں۔
- طلبہ کی قراءت کی درستی کے لیے طلبہ کو کسی معروف قاری کی آواز میں قراءت سنوائیں۔
- مسابقہ و مقابلۂ حسنِ قراءت کروائیں اور بہترین کارکردگی کے حامل طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

# (ب) تعارفِ قرآنِ مجید

## قرآنِ مجید کی تدوین اور اس کی حفاظت

### حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- قرآنِ مجید کی حفاظت کے بارے میں جان سکیں۔
- قرآنِ مجید کی جمع و تدوین کے مراحل کے بارے میں جان سکیں۔
- قرآنِ مجید کو ہدایت کا سرچشمہ مانتے ہوئے اس کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو سکیں۔
- قرآنِ مجید کی عالم گیریت کو سمجھ سکیں۔
- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے دور میں قرآنِ مجید کی تدوین کے طریقہ کار کا جائزہ لے سکیں۔

Web Version of PCTB Textbook

لفظ قرآن "قِرَاءَةٌ" سے ہے جس کے معنیٰ پڑھنے کے ہیں، چوں کہ قرآنِ مجید ایسی واحد کتاب ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جاتی ہے، اس لیے اسے قرآن کہا جاتا ہے۔ قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے، جو اس نے اپنے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر نازل فرمائی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے جو اللہ تعالیٰ کے مقرّب فرشتے حضرت جبریل عَلَيْهِ السَّلَام کے ذریعے سے نازل ہوا۔ قرآنِ مجید کو اللہ تعالیٰ نے تقریباً تیئیس (23) سال کے عرصے میں آہستہ آہستہ حالات وواقعات اور ضرورت کے مطابق نازل فرمایا۔ یہ کتاب قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے رشد وہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہے۔ یہ قرآنِ مجید کا معجزہ ہے کہ اسے پڑھنے والا اکتاہٹ کا شکار نہیں ہوتا بلکہ اسے ہر لمحہ نئی لذت اور سرور حاصل ہوتا ہے۔

## محفوظ ترین کتاب

قرآنِ مجید کی حقّانیت کی یہ دلیل ہے کہ اس کا ایک ایک حرف چودہ صدیاں گزرنے کے باوجود بھی محفوظ ہے۔ قرآنِ مجید کے الفاظ کی طرح اس میں بیان کی گئی معلومات بھی قرآنِ مجید کے اعجاز کی دلیل ہیں۔ قرآن مجید دنیا کی وہ واحد کتاب ہے جو آج تک اسی طرح محفوظ ہے جس طرح نازل ہوئی تھی۔ قرآنِ مجید قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے ہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہے، چناں چہ اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت کا ذمہ لیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿٩﴾ (سُوْرَةُ الحجر: 9)

**ترجمہ:** بے شک ہم ہی نے (اس) ذکر (قرآن) کو نازل فرمایا ہے اور بے شک ہم ہی اِس کی ضرور حفاظت فرمانے والے ہیں۔

## قرآنِ مجید کی عالم گیریت

قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کی آخری اور عالم گیر کتاب ہے، جس طرح نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں اور آپ کی

رسالت تمام جہانوں کے لیے ہے، اسی طرح آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر نازل ہونے والی کتاب بھی تمام بنی نوعِ انسان کے لیے رشد و ہدایت کا سر چشمہ ہے۔ قرآنِ مجید کسی خاص قوم یا وقت کے لیے نہیں بلکہ قیامت تک کے تمام انسانوں کے لیے راہ نمائی کا ذریعہ ہے۔

## عہدِ رسالت میں جمع و تدوینِ قرآنِ مجید

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی حیاتِ طیبّہ میں ہی اکثر صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ کو قرآن مجید زبانی یاد تھا۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ قرآنِ مجید کے نزول کے فوراً بعد قرآنی آیات کو لکھوانے کا خصوصی اہتمام فرماتے تھے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی حیاتِ طیبّہ ہی میں مکمل قرآنِ مجید لکھا جا چکا تھا۔ عہدِ رسالت ہی میں قرآنِ مجید عموماً پتھر کی ان سِلوں، چمڑے، کھجور کی چھال اور اونٹ کے شانے کی ایسی ہڈیوں پر لکھا جاتا تھا جو خاص اسی مقصد کے لیے تیار کی جاتی تھیں۔ یوں قرآنِ مجید عہدِ نبوی ہی میں مکمل حفظ ہونے کے ساتھ ساتھ مختلف جگہوں پر لکھا ہوا موجود تھا۔

## عہدِ صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ میں جمع و تدوینِ قرآنِ مجید

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی میں اگرچہ قرآنِ مجید مکمل کتابی شکل میں موجود تھا، تاہم حکومتی سرپرستی میں قرآنِ مجید کی نشر و اشاعت کا آغاز نہیں ہوا تھا۔ قرآنِ مجید کو سرکاری سرپرستی میں جمع کرنے کی ضرورت حضرت ابوبکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے دورِ خلافت میں اس وقت محسوس ہوئی جب جنگ یمامہ میں قرآنِ مجید کے سیکڑوں حُفّاظِ کرام شہید ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ کی مدد سے مسلمانوں کو اس جنگ میں فتح نصیب ہوئی، تاہم اس وقت یہ محسوس کیا گیا کہ اگر مستقبل میں اسی طرح حُفّاظِ کرام شہید ہوتے رہے تو کہیں قرآنِ مجید کا کوئی حصہ ضائع نہ ہو جائے۔ حضرت ابوبکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اور دیگر جلیل القدر صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ کے مشورے سے قرآنِ مجید کی جمع و تدوین کا آغاز کیا۔ حضرت ابوبکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ کے مشورے سے مشہور قاریِ قرآن حضرت زید بن ثابت رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو اس عظیم کام کی تکمیل کے لیے منتخب کیا۔

حضرت زید بن ثابت رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ عہدِ رسالت میں وحی کی کتابت کا فریضہ انجام دیا کرتے تھے۔ حضرت زید بن ثابت رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی سربراہی میں قائم کمیٹی نے مسلسل اور انتہائی محنت سے قرآنِ مجید کو ایک مصحف کی صورت میں جمع کیا۔ قرآن مجید کا یہ نسخہ حضرت ابوبکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے پاس موجود رہا جو آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی وفات کے بعد حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو منتقل ہوا اور حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی شہادت کے بعد اُمّ المومنین حضرت حفصہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کی تحویل میں آ گیا۔ حضرت عثمان رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے عہدِ خلافت میں جب مختلف قراءتوں اور لہجوں میں قرآنِ مجید کی تلاوت پر اختلاف پیدا ہوا تو انھوں نے اُمّ المومنین حضرت حفصہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کے نسخے کی مختلف نقلیں تیار کر کے مختلف صوبوں کو بھجوا دیں اور سب مسلمانوں کو ایک قراءت پر متحد کر دیا۔

Web Version of PCTB Textbook

## مشق

**1۔ درست جواب کا انتخاب کریں:**

(i) لفظ قرآن کا معنیٰ ہے:

(الف) کثرت سے پڑھی جانے والی کتاب (ب) صبح کے وقت پڑھی جانے والی کتاب

(ج) محفوظ کتاب (د) آخری کتاب

(ii) تمام مسلمانوں کو ایک قراءت اور لہجے پر متفق کرنے والی شخصیت ہیں:

(الف) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ (ب) حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ج) حضرت علی کرم اللہ وجھہ الکریم (د) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(iii) کس جنگ میں قرآن مجید کے حفاظ کرام کثیر تعداد میں شہید ہوئے؟

(الف) جنگِ یمامہ (ب) جنگِ یرموک

(ج) جنگِ قادسیہ (د) جنگِ جمل

(iv) حکومتی سرپرستی میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے قرآنِ مجید کی جمع وتدوین کے لیے سربراہ مقرر کیے گئے:

(الف) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ (ب) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ج) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ (د) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما

(v) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں جمع کیا جانے والا قرآن مجید کا نسخہ کن کے پاس موجود تھا؟

(الف) حضرت عائشہ صدّیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (ب) حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

(ج) حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (د) حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

2۔ مختصر جواب دیں:

(i) قرآنِ مجید کا مختصر تعارف قلم بند کریں۔

(ii) قرآنِ مجید ایک عالم گیر کتاب ہے۔ وضاحت کریں۔

(iii) قرآنِ مجید کے قیامت تک کے لیے محفوظ ہونے کی وجہ بیان کریں۔

(iv) قرآنِ مجید کا اعجاز تحریر کریں۔

(v) عہدِ رسالت میں تدوینِ قرآنِ مجید کی وضاحت کریں۔

3۔ تفصیلی جواب دیں:

(i) عہدِ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں جمع وتدوینِ قرآنِ مجید کے احوال بیان کریں۔

## سرگرمیاں برائے طلبہ

- کمرا جماعت میں اعجازُ القرآن کے حوالے سے ذہنی آزمائش کے مقابلے کا اہتمام کریں۔
- جمع وتدوینِ قرآن کے مختلف مراحل کو چارٹ پر لکھ کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔

## برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو قرآنِ مجید کے اعجاز کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔
- کمرا جماعت میں قرآن مجید کی جمع وتدوین کے مختلف مراحل کے بنیادی نکات کے بارے میں گروپ کی صورت میں کام کروائیں۔

Web Version of PCTB Textbook

# (ج) حدیثِ نبوی (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ)

## حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- حدیثِ نبوی کی تعریف اور اہمیت بیان کر سکیں۔
- حدیثِ نبوی کا مفہوم اور فضیلت سمجھ سکیں۔
- نصاب میں شامل احادیثِ نبویہ کا ترجمہ سمجھ سکیں۔
- احادیثِ نبویہ میں بیان کی گئی تعلیمات کو سمجھ سکیں۔
- احادیثِ نبویہ میں موجود موضوعات کو سمجھ کر اپنی روزمرہ زندگی میں ان کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو سکیں۔

حدیث کے لفظی معنیٰ بات اور گفت گو کے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں وہ قول اور عمل جس کی نسبت نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی طرف ہو، حدیث کہلاتا ہے، یعنی نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اقوال، افعال اور تقریر (یعنی کوئی ایسا کام جو آپ کی موجودگی میں کیا گیا اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اس پر خاموشی اختیار فرمائی ہو) کا مجموعہ حدیثِ نبوی کہلاتا ہے۔

## حدیثِ نبوی کی اہمیت وفضیلت

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی احادیثِ مبارکہ، دین کی تعلیمات کا سرچشمہ اور رشد و ہدایت کا ذریعہ ہیں۔ جناب رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی بعثت کے مقاصد میں سے اہم ترین مقصد قرآنِ مجید کی تشریح و تفسیر اور اس کا عملی نمونہ فراہم کرنا ہے۔ قرآنِ مجید کی تعلیمات کو سمجھنے کے لیے حدیثِ نبوی اہم ذریعہ ہے۔ بطور مسلمان ہمارے لیے لازم ہے کہ ہم نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی احادیث کو اپنی زندگی کے لیے عملی نمونہ بنائیں۔ ہماری زندگی نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اقوال و افعال کے مطابق ہونی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اسی بات کا حکم دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَ لَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾ (سُوْرَۃُ محمد: 33)

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول اللہ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال ضائع مت کرو۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَ مَاۤ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ وَ مَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ (سُوْرَۃُ الحشر: 7)

ترجمہ: اور جو کچھ رسول اللہ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) تمھیں عطا فرمائیں تو اُسے لے لو اور جس سے تمھیں منع فرمائیں تو (اُس سے) رُک جاؤ۔

ان آیات سے ہمیں یہ راہ نمائی ملتی ہے کہ ہمارے لیے زندگی گزارنے کا معیار حضورِ اقدس خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ذات گرامی اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اقوال و افعال ہیں، لہٰذا ہمیں اپنی زندگیوں کو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

Web Version of PCTB Textbook

# منتخب احادیثِ مبارکہ

(1) أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ إِيْمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا، وَخِيَارُهُمْ خِيَارُهُمْ لِنِسَائِهِمْ۔ (مسند احمد:9153)

**ترجمہ:** مومنوں میں سے کامل ترین ایمان والا وہ ہے جو اپنے اخلاق میں بہترین ہے، اور ان میں سب سے بہتر وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے لیے بہتر ہیں۔

(2) مَنْ لَّمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا وَيَعْرِفْ حَقَّ كَبِيْرِنَا فَلَيْسَ مِنَّا۔ (سنن ابی داود:4943)

**ترجمہ:** جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا، اور ہمارے بڑوں کا حق نہیں پہچانتا وہ ہم میں سے نہیں۔

(3) أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ وَأَجْمِلُوْا فِي الطَّلَبِ، فَإِنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوْتَ حَتّٰى تَسْتَوْفِيَ رِزْقَهَا وَإِنْ أَبْطَأَ عَنْهَا، فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَجْمِلُوْا فِي الطَّلَبِ، خُذُوْا مَا حَلَّ، وَدَعُوْا مَا حَرُمَ (سنن ابن ماجہ:2144)

**ترجمہ:** اے لوگو! اللہ سے ڈرو اور اچھے طریقے سے (اعتدال کے ساتھ) روزی طلب کرو، کیوں کہ کوئی انسان اپنا رزق پورا کیے بغیر نہیں مرے گا اگر چہ اس (رزق کے حصول) میں دیر ہو جائے، چناں چہ اللہ سے ڈرو اور اچھے طریقے سے روزی طلب کرو۔ جو حلال ہے، وہ لے لو اور جو حرام ہے، وہ چھوڑ دو۔

(4) مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُّبْسَطَ لَهٗ فِيْ رِزْقِهٖ وَيُنْسَأَ لَهٗ فِيْ أَثَرِهٖ فَلْيَصِلْ رَحِمَهٗ (صحیح مسلم:6524)

**ترجمہ:** جو چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں وسعت کی جائے اور اس کی عمر لمبی ہو تو وہ صلہ رحمی (اپنے رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک) کرے۔

(5) عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَبَائِرِ، قَالَ: ''اَلشِّرْكُ بِاللّٰهِ، وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ، وَقَتْلُ النَّفْسِ، وَقَوْلُ الزُّوْرِ'' (صحیح مسلم:88)

**ترجمہ:** رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے کبیرہ گناہوں کے بارے میں فرمایا: اللہ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، قتل کرنا اور جھوٹ بولنا۔

(6) إِنَّ إِخْوَانَكُمْ خَوَلُكُمْ جَعَلَهُمُ اللّٰهُ تَحْتَ أَيْدِيْكُمْ، فَمَنْ كَانَ أَخُوْهُ تَحْتَ يَدِهٖ، فَلْيُطْعِمْهُ، مِمَّا يَأْكُلُ، وَلْيُلْبِسْهُ مِمَّا يَلْبَسُ، وَلَا تُكَلِّفُوْهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ، فَإِنْ كَلَّفْتُمُوْهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ فَأَعِيْنُوْهُمْ (صحیح بخاری:2545)

**ترجمہ:** تمھارے غلام تمھارے بھائی ہیں، انھیں اللہ تعالیٰ نے تمھارے ماتحت رکھا ہے، چناں چہ جس شخص کا بھائی اس کے ماتحت ہو، اسے چاہیے کہ اسے وہی کھلائے جو خود کھاتا ہے اور اسے وہی لباس پہنائے جو وہ خود پہنتا ہے اور ان سے وہ کام نہ لو جو ان کی طاقت سے زیادہ ہو اور اگر ایسے کام کی انھیں زحمت دو تو خود بھی ان کا ہاتھ بٹاؤ۔

(7) مَنْ أُفْتِيَ بِغَيْرِ عِلْمٍ كَانَ إِثْمُهٗ عَلٰى مَنْ أَفْتَاهُ، وَمَنْ أَشَارَ عَلٰى أَخِيْهِ بِأَمْرٍ يَعْلَمُ أَنَّ الرُّشْدَ فِيْ غَيْرِهٖ فَقَدْ خَانَهٗ (سنن ابی داود:3657)

Web Version of PCTB Textbook

ترجمہ: جس شخص کو کسی نے علم کے بغیر فتویٰ دیا تو عمل کرنے والے کا گناہ فتویٰ دینے والے پر ہوگا اور جس نے اپنے بھائی کو کوئی ایسا مشورہ دیا جب کہ اسے علم تھا کہ بھلائی اس کے علاوہ ہے تو اس نے اس سے خیانت کی۔

8. اَلْحَيَاءُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ (صحیح مسلم:37)

ترجمہ: حیا سے ہمیشہ بھلائی پیدا ہوتی ہے۔

9. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا۔ (سنن ابن ماجہ:925)

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں تجھ سے فائدہ دینے والا علم، حلال روزی اور قبولیت والا عمل مانگتا ہوں۔

10. كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ: دَمُهٗ، وَمَالُهٗ، وَعِرْضُهٗ۔ (صحیح مسلم:2564)

ترجمہ: ہر مسلمان پر (دوسرے) مسلمان کا خون، مال اور عزت حرام ہے۔

## اَلْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى

1. اَلرَّحْمٰنُ (نہایت مہربان)
2. اَلرَّحِيْمُ (ہمیشہ رحم فرمانے والا)
3. اَلْمَلِكُ (بادشاہ)
4. اَلْقُدُّوْسُ (ہر عیب سے پاک)
5. اَلسَّلَامُ (سلامتی دینے والا)
6. اَلْمُؤْمِنُ (امان بخشنے والا)
7. اَلْمُهَيْمِنُ (حفاظت فرمانے والا)
8. اَلْعَزِيْزُ (عزت اور غلبے والا)
9. اَلْجَبَّارُ (بہت زبردست)
10. اَلْمُتَكَبِّرُ (بہت بڑائی والا)
11. اَلْخَالِقُ (پیدا کرنے والا)
12. اَلْبَارِئُ (عدم سے وجود میں لانے والا)
13. اَلْمُصَوِّرُ (شکل وصورت عطا کرنے والا)
14. اَلْغَفَّارُ (بہت بخشنے والا)
15. اَلْقَهَّارُ (سب پر غالب)
16. اَلْوَهَّابُ (بہت عطا فرمانے والا)
17. اَلرَّزَّاقُ (بہت رزق دینے والا)
18. اَلْفَتَّاحُ (بڑا مشکل کشا)
19. اَلْعَلِيْمُ (بہت جاننے والا)
20. اَلْقَابِضُ (روزی تنگ کرنے والا)

Web Version of PCTB Textbook

# مشق

## 1- درست جواب کا انتخاب کریں:

(i) کوئی ایسا کام جو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے سامنے کیا گیا ہو اور آپ نے خاموشی اختیار کی ہو، کہلاتا ہے:

(الف) صفت (ب) قول (ج) تقریر (د) عمل

(ii) قرآنِ مجید کی توضیح وتشریح کا پہلا عملی ماخذ ہے:

(الف) حدیثِ نبوی (ب) عملِ اہل بیت (ج) عملِ صحابہ کرام (د) عملِ تابعین

(iii) حدیث مبارک کے مطابق رزق میں وسعت ہوتی ہے:

(الف) سیر وسیاحت سے (ب) صلہ رحمی سے

(ج) تجارت سے (د) علم حاصل کرنے سے

(iv) غلط مشورہ دینے کو قرار دیا گیا ہے:

(الف) خیانت (ب) گناہ (ج) جھوٹ (د) خودغرضی

(v) گناہِ کبیرہ میں سے ہے:

(الف) بخل (ب) والدین کی نافرمانی

(ج) فضول خرچی (د) اونچا بولنا

## 2- مختصر جواب دیں:

(i) حدیث سے کیا مراد ہے؟

(ii) حضورِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے عمدہ اخلاق والا کسے قرار دیا ہے؟

(iii) حدیث کی اہمیت سے متعلق قرآنِ مجید کی ایک آیت کا ترجمہ تحریر کریں۔

(iv) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے غلط فتویٰ دینے کی کس طرح مذمت فرمائی؟

(v) رزقِ حلال سے متعلق حضورِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے کیا ارشاد فرمایا؟

## 3- تفصیلی جواب دیں:

(i) حدیثِ نبوی کی ضرورت واہمیت تحریر کریں۔

### سرگرمیاں برائے طلبہ

- منتخب احادیث کا ترجمہ لکھ کر لائیں۔
- مختصر احادیث کا ترجمہ چارٹ پر لکھ کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔
- طلبہ منتخب احادیث میں سے کس کس پر عمل کرتے ہیں، ایک فہرست بنائیں۔

### برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کے کردار کا جائزہ لیں کہ کس حد تک طلبہ احادیثِ مبارکہ کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو رہے ہیں۔
- طلبہ کو احادیث یاد کروا کر تقریری مقابلہ کروائیں۔

Web Version of PCTB Textbook